سوال

مسلمان عورت کے سابقہ سسر کے ساتھ کس طرح کے تعلقات ہوں گے اور کیا اس کے آنے پر اس سے پردہ کرنے کرنا واجب ہوگا ؟

جواب

الحمد للہ

عورت کا سسر اس کے لیے محرم ہوگا چاہے خاوند نے اسے طلاق ہی کیوں نہ دے دی ہو اس لیے کہ اللہ تعالی نے حرام کردہ عورتوں کے بیان میں فرمایا ہے :

اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں النساء (23) ۔

تو یہاں پر حرمت صرف عقد نکاح سے ہی ثابت ہوجاتی ہے ، اس لیے اگر کسی مرد نے عورت سے عقد نکاح کرلیا تو خاوند کا والد (یعنی عورت کا سسر) اپنی بہو کا محرم بن جائے گا ، چاہے خاوند نے اس سے ہم بستری بھی نہ کی ہو ۔

علماء کرام اسے محرمات بالمصاہرۃ (یعنی نکاح کی وجہ سے حرام کردہ) کا نام دیتے ہیں ۔

محرمات بالمصاہرۃ کی چار قسمیں ہیں :

1- جس سے والد نے نکاح کرلیا ہو (یعنی والد کی بیوی اور اسی طرح دادا کی بیویاں) اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہو النساء (22) ۔

2- بیوی کی والدہ اور اس کی نانیاں (یعنی ساس اور ساس کی نانیاں) اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور تمہاری بیویوں کی مائیں ۔ ۔ ۔ النساء (23) ۔

3- ربیبۃ : (یعنی بیوی کی پہلے خاوند سے بچی) ربیبہ اس وقت حرام ہوگی جب مرد نے اس کی والدہ سے دخول کرلیا ہو ، لیکن اگر اس کی ماں سے صرف ابھی عقد نکاح ہی کیا ہو اور دخول نہیں کیا تو اس صورت میں اس کی بیٹی یعنی ربیبہ حرام نہیں ہوگی ۔

اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور تمہاری پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں ، تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو ، اور اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو تم پر کوئی گناہ نہیں النساء (23) ۔

4- بیٹے کی بیوی (یعنی بہو) اور اسی طرح پوتوں کی بیویاں ، اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں النساء (23) ۔

انتھی ۔ دیکھیں جامع احکام النساء للعدوی (302/5) ۔

شیخ محمد ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

فرمان باری تعالی ہے :

اور تمہاری پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں ، تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو ، اور اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں النساء (23) ۔

تحریم مصاہرہ میں یہ تین قسمیں ہیں (یعنی شادی کی وجہ سے یہ تین قسم کی حرمت ہے) تو اللہ تعالی کا فرمان تمہاری بیویوں کی مائیں یعنی مرد پر اس کی ساس جو کہ بیوی کی والدہ ہے اور اس کی نانی چاہے وہ اس سے بھی اوپر والی ہو (یعنی نانی کی ماں اور اس کی نانی وغیرہ ۔ ۔) مرد پر حرام ہے ، چاہے وہ بیوی کی ماں کی جانب سے ہوں یا پھر اس کی والد کی جانب سے یہ صرف عقد نکاح کی وجہ سے حرام ہوجاتی ہیں ۔

جب کوئی مرد کسی عورت سے عقد نکاح کرے تو اس پر اس کی بیوی کی والدہ (یعنی ساس) اس کی محرم ہوگی چاہے اس نے بیوی سے جماع بھی نہ کیا ہو ، ۔ یعنی اگرچہ بیٹی سے ہم بستری نہ بھی کی ہو تو اس پر اس کی ماں حرام ہوجاتی ہے ۔ فرض کریں اگر بیٹی فوت ہوجاتی ہے یا اسے طلاق دے دی جائے تو وہ اس کی والدہ (یعنی اپنی ساس) کا محرم ہوگا ۔

اور اگر فرض کریں کہ جس لڑکی سے مرد نے نکاح کیا ہو اور اس سے دخول نہیں ہوا تو اس لڑکی کی ماں اپنے داماد کے لیے محرم شمار ہوگی وہ اس کے سامنے اپنا چہرہ ننگا کر سکتی ہے اور اس کے ساتھ سفر کر سکتی اور خلوت بھی کر سکتی ہے اس میں کوئی حرج نہیں ۔

اس لیے کہ بیوی کی والدہ (ساس) اور اس کی نانی صرف عقد نکاح سے ہی حرام ہوجاتی ہیں اس کی دلیل اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان کا عموم ہے :

اور تمہاری بیویوں کی مائیں النساء (23) ۔

اور عورت صرف عقد نکاح کی بنا پر مرد کی بیوی بن جاتی ہے ۔ ۔

اور اللہ تعالی کا فرمان :

اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں

اس سے مراد بیٹے کی بیوی (جسے بہو کہا جاتا ہے) چاہے وہ اس سے بھی نیچے کی نسل میں ہو (یعنی پوتا اور پوتے کا بیٹا وغیرہ ۔ ۔ ۔ الخ) وہ اس کے والد پر صرف عقد نکاح سے ہی حرام ہوجائے گی اور اسی طرح دادا پر پوتے کی بیوی بھی صرف عقد نکاح سے حرام ہوجائے گی ، اس کی دلیل اللہ تعالی کے فرمان کا عموم ہے :

اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں ۔

اور عورت صرف عقد نکاح کے ساتھ ہی خاوند کی بیوی بن جاتی ہے ۔ انتھی ۔ دیکھیں کتاب الفتاوی الجامعۃ للمراۃ المسلمۃ (591/2) ۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب